27237-دعا گنج العرش

سوال

میں نے ایک کتاب میں "گنج العرش "نامی دعا پڑھی جو درج ذیل کلمات پر مشتمل ہے :

لاالہ إلا اللہ سبحان الملک القدوس ، لاإلہ إلا اللہ سبحان العزیز الجبار ، لاإلہ إلا اللہ سبحان الرءوف الرحیم ، ... الخ

کیا یہ دعا معروف ہے اور صحیح ہے اوراس کی فضیلت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ دعا کتاب وسنت میں معروف نہیں ہے ، ظن غالب یہی ہے کہ یہ صوفیوں کی ایجاد کردہ دعا ہے جسے وہ ذکر کا نام دیتے ہیں ، اوران دعاؤں کے مجموعہ ہے جو وہ اپنے مریدوں کو ایک مخصوص تعداد اور کیفیت اور وقت میں پڑھنے کے لیے دیتے ہیں .

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ ان کی اختراعات وبدعات میں ان صوفیوں کی پیروی نہیں کرنی چاہیے ، چاہے وہ دعا ہو یا ذکر اور عبادت .

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"دعاء ہی عبادت ہے"

اور عبادات میں اصل یہی ہے کہ یہ توقیفی ہیں اوراس میں کوئی کمی وزیادتی نہیں ہوسکتی ، جس طرح شریعت میں آئی ہے اسی طرح عبادت کی جائیگی .

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

بلاشک وشبہ اذکار اور دعائیں سب سے افضل عبادت ہیں اور عبادت توقیف اوراتباع وپیروی پر مبنی ہے نہ کہ خواہش وبدعات پر ، اس لیے نبوی دعائیں اوراذکار ہی افضل ہیں جو مسلمان شخص پڑھ کرسکتا ہے ، اس پر چلنے والا امن وسلامتی کی راہ پر ہے .

اوران دعاؤں اوراذکار کے وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جس کی تعبیر زبان سے نہیں کی جاسکتی ، اور نہ ہی انسان انہیں احاطہ علم میں لاسکتا ہے ، اس کے علاوہ یعنی اذکار نبوی کے علاوہ باقی دوسرے اذکار کبھی تو حرام ہونگے اور کبھی مکروہ اور کبھی شرک بھی جسے اکثر لوگ نہیں سمجھ پاتے اجمالی طور پر یہی کافی ہے اس کی تفصیل بہت طویل ہوگی .

اور پھر کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ غیر مسنون دعائیں اوراذکار لوگوں کے لیے مسنون قرار دے ، اورانہیں عبادت مؤکدہ بنا کر لوگوں کے سامنے پیش کرے کہ لوگ نماز پنچگانہ کی طرح اس کی پابندی کریں .

بلکہ یہ دین میں بدعات کی ایجاد ہے جس کا اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم اوراجازت نہیں دی ... اور کسی غیر شرعی ورد کو اپنانا ، اور غیر شرعی ذکر کو مسنون بنالینا ممنوع ہے ، کیونکہ شرعی اذکار اور دعاؤں میں انتہائی اور صحیح مقصد وعالی غرض موجود ہے ، انہیں چھوڑ کر اپنی جانب سے بنائے ہوئے اذکار اور دعاؤں کی پابندی تو وہی کرتا ہے جو جاہل ہے یا پھر حد سے تجاوز کرنے والا یا ظالم . اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (22/510–511).

آپ سوال نمبر (6745) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں مزید تفصیل بیان ہوئی ہے.

واللہ اعلم .